باسمہ سبحانہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرغی کے پنجے کھانا شرعاً کیسا ہے؟ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ پنجے حرام ہیں۔ کیا [illegible] ہے؟

12 MAY 2011
۱۲۱/۱۵۱

الجواب

عن مجاهد قال كره رسول الله صلى الله عليه وسلم من الشاة سبعا المرارة والمثانة والغدة والحياء والانثيين والدم (اعلاء السنن ص ۱۳۰/۱۴)

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان میں (مندرجہ ذیل) سات چیزوں کو حرام قرار دیا۔ ۱ پتہ مرارہ جو کلیجی میں کڑوے پانی کا ظرف ہوتا ہے ۲ مثانہ ۳ غدود یعنی حرام مغز جو پشت کے مہرے میں ہوتا ہے ۴ فرج مادہ ۵ ذکر ۶ خصیتین ۷ بہنے والا خون (ترجمہ از فتاوی رحیمیہ ص ۱۰۰)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ ان سات چیزوں کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہیں۔

فقہ و فتاوی کی کتابوں میں بھی صرف انہی سات چیزوں کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ ہندیہ میں ہے: واما بیان ما یحرم اکلہ من اجزاء الحیوان سبعۃ الدم المسفوح والذکر والانثیان والقبل والغدۃ والمثانۃ والمرارۃ کذا فی البدائع (ہندیہ ص ۲۹۰/۵)

نیز بکری، گائے، بھینس پر قیاس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ مرغی کے پنجے حلال ہوں جیسے ان کے پائے حلال ہیں۔

نیز بعض علاقوں میں پنجے کھانے کا رواج بھی ہے لہذا موصوف کا دعوی عرف کے بھی خلاف ہے۔

حدیث پاک اور فقہاء کے اقوال کے خلاف دعوی شرعاً قابل قبول نہیں۔

الحاصل مرغی کے پنجے کھانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ۔ فقط واللہ اعلم

ضیاء الرحمن

م ۔ دوم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ

۸ ـ ٦ ـ ۱۴۳۲ھ